السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گوجرانوالہ سے عظمت لکھتے ہیں کہ نماز کے وقت زبان سے نیت کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیت دل کا فعل ہے۔ نماز کے آغاز میں نیت کے وقت دل کی زبان سے ترجمانی کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ طریقہ نبوی کے خلاف ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اورتابعین عظام رحمۃ اللہ علیہم سے بھی ایسا کرناثابت نہیں ہے۔ جیساکہ دیگراعمال کرتے وقت صرف دل کا ارادہ اورعزم کافی سمجھا جاتا ہے، اسی طرح نماز کےلئے بھی دل سے نیت ہونی چاہیے اوراسی نیت پر اعمال کی صحت کا دارومدار ہے جیساکہ حدیث میں ہے: ''اعمال کا دارومدارنیتوں پر ہے۔'' (صحیح بخاری: حدیث نمبر1)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:1صفحہ:103**